



تعارف تبرہ کتب

کتاب: خزانہ الفقہ تصنیف: امام الہدیٰ الفقہ ابو الیث اسمر قذی ضخامت: ۲۸۴ صفحات۔

قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ رحیمیہ اکوڑہ ٹنک

حقد میں علماء احناف میں امام ابو الیث اسمر قذی ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ آپ کا نام نصر بن محمد بن احمد بن ابراہیم اسمر قذی ہے۔ کنیت ابو الیث ہے جب کہ مشہور امام الہدیٰ کے لقب سے ہیں چونکہ ابو الیث اسمر قذی کے نام سے دو شخصیات گزری ہیں اسلئے ایک الحافظ سے ملقب ہیں اور آپ الفقہ کیساتھ ملقب ہیں۔ آپ کی وفات ۳۷۳ھ میں ہوئی آپ نے فقہ حنفی میں بہت مفید کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ جن میں النوازل فی الفروع، حصر المسائل فی الفروع، الفروع المہسوط فی الفروع، نوادر الفقہ، عیون المسائل، شرح جامع صغیر للہیانی فی الفروع اور زیر نظر کتاب خزانہ الفقہ فی الفروع مشہور ہیں۔ علامہ عبدالحئی لکھنوی نے اس کتاب کے بارے میں فرمایا ہے وقد طالعت من تصانیف البستان و تنبیہ الغافلین و خزانة الفقہ و کلها مفیدة (الفوائد المحیة ص ۱۹۱) اور علامہ محمد عبدالسلام شاہین نے اس فقہی تحفہ کو اپنے مفید حواشی اور عمدہ تعلیقات سے اور بھی مفید بنادیا۔ اسلئے یہ کتاب ہر خاص و عام کیلئے مفید اور ہر کتب خانہ کی زینت ہے۔ اللہ تعالیٰ مکتبہ رحیمیہ اکوڑہ ٹنک کے مالکان کو جزاء خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے اس عظیم علمی ذخیرہ کو عمدہ کاغذ اور بہترین طبعات سے آراستہ کر کے شائع کیا۔

منتخب ملفوظات: فقیر احمر مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند مفتی محمود حسن گنگوہی " ترتیب جدید: مفتی محمد فاروق صاحب مدظلہ عام قیمت: ۲۲۵ روپے ناشر: دارالہدیٰ دفتر نمبر ۸ نزد مزم پبلشرز اردو بازار کراچی ملنے کا پتہ: بیت العلم گلشن اقبال کراچی زحرم پبلشرز کراچی وغیرہ۔

مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی کا شمار ان نابھہ روزگار شخصیات میں ہوتا ہے۔ جن پر بجا طور پر میقانہ علم و عرفان کو ناز ہے۔ آپ جیسی عظیم ہستیاں صدیوں بعد پیدا ہوتی ہے۔ علوم تقلید و عقلیہ تفسیر وحدیث فقہ و فتاویٰ سیرت و تاریخ رجال و ادب نحو و صرف منطق و فلسفہ ریاضی اقلیدس متون و شروع حواشی و تعلیقات ہر ایک فن میں آپ کامل دستگاہ اور وسعت مطالعہ کے ساتھ ان کو وہ قمع و خمر حاصل تھا کہ ہر فن کے آپ امام معلوم ہوتے تھے۔ اور آپ کا خدا داد حافظہ اور استحضار تو بڑے بڑے اہل علم حضرات کو درط حیرت میں ڈال دیتا تھا۔

اکابر اہل اللہ کے ملفوظات و ارشادات کو جمع کرنے کا سلسلہ پہلے سے چلا آرہا ہے اور ان کی تصانیف و ارشادات ان کی مجالس و محبت کا نعم البدل ہوتے ہیں اور ان میں دلوں کو گرمادینے، دنیا سے بے تعلقی و بے رغبتی اور

آخرت کی طرف توجہ اور اثابت الی اللہ پیدا کرنے کی عجیب و غریب تائید ہوتی ہے۔

مرتب کتاب اس کی تدوین و ترتیب کے بارے میں رقمطراز ہیں۔ ”یہ ارشادات عالیہ ملفوظات فقیہ الامت کے نام قط وارشائع ہوتے رہے اور تقریباً دس قسطیں اب تک شائع ہو کر بے حد مقبول ہو چکی ہیں۔ اور اہل علم سے اپنا لوہا منواری ہیں۔ اور دلوں کو گرماری ہیں۔ مگر چونکہ اشاعت قط وار ہوئی اس لئے مختلف مضامین مختلف قسطوں میں پھیلے ہوئے ہونے کی وجہ سے استفادہ میں دشواری ہوتی تھی۔ اس لئے ضرورت ہوئی کہ ان تمام ملفوظات کو از سر نو ترتیب دیا اور ایک باب سے متعلق تمام مضامین یکجا کئے جائیں تاکہ استفادہ آسان و سہل ہو جائے۔ اسی ضرورت کے تحت ترتیب جدید کی طرف توجہ دی گئی جس میں مندرجہ ذیل باتوں کا لحاظ رکھا گیا۔ (۱) ایک باب کے متعلق تمام مضامین یکجا کر دیے گئے۔ (۲) کوئی ملفوظ جس باب میں تھا اس کو دوسرے باب سے زیادہ مناسبت تھی۔ تو اس کو اس دوسرے باب میں رکھا گیا۔ (۳) کوئی ملفوظ وضاحت طلب تھا اس کی وضاحت کر دی گئی (۴) جن آیات و احادیث یا عربی و فارسی عبارات کا ترجمہ نہیں تھا۔ ان کا ترجمہ کر دیا گیا۔ (۵) بعض چیزیں ایسی تھیں کہ ان کی اشاعت مناسب نہیں تھی۔ ان کو حذف کر دیا گیا۔ چونکہ بعض چیزیں خصوصی مجلس میں بیان کر دی جاتی ہیں۔ مگر وہ اشاعت کیلئے نہیں ہوتیں۔ (۶) کسی چیز کے حوالہ کی ضرورت کبھی گئی اس کا حوالہ دیا گیا۔ الخ الغرض یہ ملفوظات بیش بہا معلومات کا مخزن ہے علماء و طلبہ حضرات کیلئے بالخصوص اس کا مطالعہ از حد ضروری ہے۔ روحانیت اور وجد و کیف سے مملو یہ کتاب ہر لائبریری کی زینت ہونی چاہیے۔

ایضاح المعانی فی شرح مقدمۃ مختصر المعانی مولانا زرسید صاحب فاضل جامعہ فاروقیہ کراچی

نجات ۱۵۸ صفحات قیمت: ۹۰ روپے ناشر: بیت العلم ٹرسٹ گلشن اقبال کراچی

مختصر المعانی جو کہ تلخیص المقاح کی شرح ہے درس نظامی میں برسوں سے متداول چلی آ رہی ہے گو کہ یہ کتاب بذات خود شرح ہے، لیکن اس کے باوجود اس کی کئی شروح و حواشی عربی اور اردو میں منظر عام پر آ چکی ہیں۔ ہر گلے دار رنگ و بوئے دیگر است کے مصداق حضرات مولانا زرسید صاحب فاضل جامعہ فاروقیہ کے تلمیذ مولوی دسیم احمد نے مختصر المعانی کے درس کے دوران اپنے استاد کے اقادات اور امالی قلمبند کئے۔ پھر صاحب اقادات نے اس پر نظر ثانی فرمائی اور اس میں کچھ اضافے اور ترمیمات کئے۔ فرماتے ہیں: فی الحال اس مسودہ کو صرف مقدمہ مختصر المعانی تک شائع کرنے کا ارادہ کیا۔ اس لئے کہ مقدمہ مختصر المعانی میں بلاغت کے سارے اصطلاحات بیان کرنے کے ساتھ مغلقات بھی پائے جاتے ہیں۔ جن کی بناء پر طلبہ کرام شروع میں اصطلاحات نہیں سمجھ پاتے اس وجہ سے بندہ نے طلبہ کرام کے استفادہ کیلئے صرف مقدمہ کے شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے اور اس کا نام ایضاح المعانی رکھا۔ اسلئے کہ بلاغت کے ضروری اصطلاحات اس میں بیان کئے گئے ہیں۔ اسی شرح کی چند خصوصیات یہ ہیں۔ بلاغت کی اصطلاحات کی تعریفات اور مثالیں۔ استعارات اور مشکل عبارات کا بہترین حل۔ عربی عبارات کا سلیس ترجمہ اور تشریح۔ مشکل عبارات کا سوال و جواب کی صورت میں وضاحت۔ کتاب کی ابتداء میں صاحب تلخیص المقاح اور صاحب مختصر المعانی کے سوانح حیات اور حالات زندگی پر مشتمل بیش قیمت مضمون ہے۔ جس کا مطالعہ کتاب کے شروع کرنے سے پہلے از حد ضروری اور بے انتہا مفید ہے۔ امید ہے صاحب اقادات اس کی تکمیل کی طرف توجہ دیں گے تاکہ اس کا افادہ عام ہو جائے۔